سمندر پار سے عبدالخالق خان عبدالرحمن سدوزئی کا حرمین کے نام خط

"جنات شاہ" اڑ کر رج کرنے پہنچ جاتے ہیں!

جو گاڑی والا پیسے نہ ڈالے ۔ اس کی گاڑی رک جاتی ہے

"بچوں کا سبق یاد نہیں رہتا" ۔ ماؤں کی مجاوروں سے فریاد

وہ جھاڑو سے قبر کی مٹی اکٹھی کر کے دیتے ۔ اور مائیں چینی ڈال کر بچوں کو کھلا دیتیں

پاکستانیوں کا سب سے بڑا "فکری المیہ" قبر پرستی ہے

جو قبر والا تین مرتبہ اپنا صندوق چوری ہونے سے نہ بچا سکا وہ عوام کی مدد کیا خاک کرے گا ؟؟؟

<u>اہل حدیث قیادت سینٹ میں شرک کے خلاف حکومت کی توجہ مبذول کرائے</u>

قرآن و حدیث کی مخالفت کا کبھی سوچ بھی نہیں سکتے

جان دینا گوارا ہے ۔۔۔۔۔۔ قتل ہونا منظور ہے

دوحہ قطر سے راولاکوٹ کے کشمیری فرزند کا ولولہ انگیز مراسلہ

جناب مدیر حرمین جہلم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہ وبعد،

میں عرصہ دس سال سے دوحہ القطر میں مقیم ہوں۔ میں آزاد کشمیر راولاکوٹ سے کوئی ۸ ، ۱۰ کلومیٹر دور گاؤں ھورنہ میرہ کوٹیڑہ کا رہنے والا ہوں ۔ میں جب قطر میں آیا تو مجھے اسلام سے متعلق کوئی خاص معلومات نہ تھیں لیکن اب ماشاء اللہ اتنا پتہ چل چکا ہے کہ صحیح کیا ہے اور غلط کیا ہے ؟

سب سے پہلے تو میں آپ سب حرمین والوں کا شکرگزار ہوں اور دعاگو ہوں کہ ۔ اللہ تعالی آپکو اس نیک مقصد میں کامیابی عطا کرے ۔ اللہ تعالی ہمارے وطن عزیز میں شرک اور بدعات کا خاتمہ کرے ۔ میں جب یہاں آیا تو مذہب کے بارے کوئی بات نہیں جانتا تھا کہ اسلام ہم سے کیا مطالبہ کرتا ہے اور ہم کہاں بھٹک رہے ہیں ؟ یہاں پر ریڈیو ام القوین (عرب امارات) لگتا تھا ۔ میں گانے سننے کی خاطر ریڈیو لگاتا تو مولانا منیر قمر حفظہ اللہ کا پروگرام سننا شروع کیا ۔ جس میں مجھے دلچسپی ہوئی اور بعد میں ان کی تقریر کیسٹ پر ریکارڈ کرنا شروع کی جو اب چالیس سے اوپر ہوگئیں جو میں پاکستان لے گیا ۔ پھر یہاں پروگرام نور الاسلام لگتا ہے وہ سننا شروع کیا وہ بھی ریکارڈ کیا ۔ اسی دوران مجھے قبر پرستی اور دیگر باتوں کا خاصا علم ہوا ۔ نور الاسلام پروگرام میں میں نے بھی قبر پرستی ، ختم القرآن ، تعویذ ، علم نجوم ، شب برات ، عید میلاد کے بارے میں سوال کئے جس کا تفصیلاً جواب ملا اور بتایا گیا کہ یہ سب چیزیں غلط ہیں جنکا اسلام سے دور کا بھی کوئی تعلق نہیں ۔ اس کے ساتھ ساتھ ایک جماعت جن کا عقیدہ ہے کہ تین دن چلہ کاٹو اور چار ماہ نکلنے سے دین ، زندگی میں آتا ہے ۔ انکے ساتھ کچھ عرصہ بیٹھنا ، اٹھنا شروع کیا ، لیکن میں تین دن کے چلہ کے لئے بھی نہیں نکلا لیکن دلچسپی پیدا ہوئی اس عرصہ کے دوران علی عارف عباسی صاحب سے ملاقات ہوئی ، سلام دعا ہوئی ، کچھ کتابیں انہوں نے دیں جن کے مطالعہ کے بعد میرے حالات بدل گئے ۔

مولانا محمد مدنی صاحب حفظہ اللہ کے قطر پروگرام کو ویڈیو ریکارڈ کیا جن کے دو سیٹ میرے پاس موجود ہیں ۔ ایک یہاں اور ایک پاکستان میں ۔ مولانا منیر قمر کی ویڈیو کیسٹیں اور کتابیں جوکہ انڈیا اور پاکستان سے منگوائی ہیں ۔ جبکہ دارالسلفیہ سے میں نے تفسیر ابن کثیر، مولانا محمد جوناگڑھی کا ترجمہ اور الرحیق المختوم منگوائیں

۔ مولانا مدنی صاحب سے قطر میں ملاقات ہوچکی ہے ۔ " حرمین " تقریباً ڈیڑھ دو سال سے میرے پاس آرہا ہے ۔ قطر میں مولانا شمیم صاحب کے پروگرام میں بیٹھنا ہوتا ہے ۔ معلومات میں اضافہ ہورہا ہے ۔ اب میں مکمل اہلحدیث مسلک پر قائم ہوں ۔ میرے ساتھ ملاکنڈ ایجنسی کے حق نواز سردار علی پٹھان ہیں ۔ جبکہ تین لڑکے کشمیری ہیں سب ان شاء اللہ بدعات اور شرک سے باز آچکے ہیں ۔

میں اس موقع پر آپ کو اپنی آپ بیتی سنانا چاہتا ہوں ۔ کہ کس طرح لوگوں کو قبر پرست بنایا جارہا ہے ۔ ہمارے علاقے میں ایک قبر ہے جسکا نام جنید شاہ ہے عام ۔ زبان میں لوگ " جنات شاہ " کرکے پکارتے ہیں جو پانیوالہ بازار کے قریب واقع ہے ۔ وہاں بہت لوگ جاتے ہیں ۔ مشہور یہ کیا گیا ہے کہ وہاں پر اگر کوئی گاڑی والا رک کر پیسے نہ ڈالے تو گاڑی خودبخود رک جاتی ہے اور جنید شاہ کے بارے میں مشہور ہے کہ حج پر کچھ لوگ گئے اور یہ گھر پر ہی تھے لیکن عازمین حج مکہ مکرمہ ، منٰی اور مزدلفہ میں ہر جگہ انکو حج کرتے ہوئے دیکھتے رہے ۔ لیکن انکو مل نہ سکے ۔ وہ واپس آئے تو جنید شاہ کو گھر پر پایا اور مشہور یہ کردیا کہ وہ بغیر دنیاوی اسباب کے اڑ کر حج پر پہنچ گئے تھے ۔ وہاں پر بچپن میں ہم گھر والوں اور پڑوس کی عورتوں کے ساتھ جاتے تھے ۔ گھر والے کہتے کہ بچوں کو سبق یاد نہیں رہتا تو وہاں پر جو (مشرک) مجاور بیٹھے ہوتے قبر پر جھاڑو سے مٹی جمع کرکے انہیں دیتے اور کہتے اس میں چینی ملاکر نہار منہ صبح بچوں کو کھلانا ۔ حافظہ تیز ہوجائے گا ۔۔۔۔ آج یہ بات یاد کرکے رونا آتا ہے کہ ہم کتنے جاہل تھے اب میں اللہ کا شکر ادا کرتا ہوں کہ اللہ نے ہمیں ایسا راستہ دکھایا ہے کہ جس کا تو پاکستان میں رہ کر خواب بھی نہیں دیکھ سکتے تھے ۔ اب جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث کی سر بلندی کے لئے آگ میں جل مرنا یا ٹکڑے ٹکڑے ہوکر قتل ہوجانا منظور ہے لیکن اللہ کے علاوہ کسی سے استعانت یا مدد مانگنا منظور نہیں ۔ اللہ ہمیں شرک و بدعات سے بچائے ۔ آمین

دوسری بات میں یہ لکھنا چاہ رہا تھا کہ ہمارے ہاں آزاد کشمیر میں بھی پورے پاکستان کی طرح مختلف مقامات پر شرک کے اڈے یعنی قبریں اور درگاہیں ہیں ۔ جن پر مشرک لوگ چادریں اور بکرے اور دیگر اشیاء لیجاتے ہیں اور غیر اللہ کے نام پر دے کر آجاتے ہیں ۔ اللہ تعالی نے ہمیں یہاں پر آکر ان مشرکانہ رسومات سے بچایا تو دل میں ایک ہوک سی اٹھتی ہے کہ اللہ تعالی ہمارے دیگر مسلمان بھائیوں کو بھی ان شرکیہ افعال سے بچائے اور اسکا بہترین ذریعہ نشرو اشاعت ہے ۔ لوگوں تک

اصل دین مطالعہ کرنے سے یا علماء کرام کی تقاریر کے ذریعے پہنچے گا ۔ اصل بات یہ ہے کہ ہمارے مسلک حقہ کی آواز سینٹ تک پہنچ چکی ہے ۔کیا وہ میاں نواز شریف صاحب کو قبر پرستی اور شرک کے بارے میں احکامات نہیں پہنچاسکتے ۔ حکومت قبر پرستی کا خاتمہ کرے ۔ جناب ساجد میر سعودی حکمرانوں سے کہلوا سکتے ہیں ۔ ایک اللہ کی عبادت کی خاطر غیر اللہ کو مٹایا جائے ۔ دل میں ایک خلش ہے کہ قبر پرست علماء لوگوں کو جنت کی بجائے جہنم کی طرف لے جارہے ہیں ۔ صرف اپنا پیٹ بھرنے کی خاطر!

میں دعاگو ہوں کہ اللہ مسلمانوں کو سیدھا راستہ دکھائے (آمین)

میں یہاں ایک واقعہ بیان کرنا چاہتا ہوں کہ میں دوحہ سے چھٹی گیا تو ایک دوست کا سامان اسکے گھر پہنچانے کے لئے گیا تو راولاکوٹ سے ویگن پر سوار ہوا۔ فرنٹ سیٹ پر تین آدمی بیٹھتے ہیں میں نے تین کا کرایہ دے دیا اور میں اور میرا ایک ساتھی بیٹھ گئے ۔ ہم نے پلندری جانا تھا ۔ لیکن ویگن راولاکوٹ سے تراڑ کھل تک جاتی ہے ۔ راستہ میں ایک مولوی صاحب نے ہاتھ کھڑا کیا ۔ ڈرائیور نے ویگن کھڑی کرکے کہا ۔کہ مولوی صاحب جگہ نہیں ۔ وہ ڈرائیور کا واقف تھا ۔ میں نے سوچا ہم اسکو جگہ دے دیں ۔ عالم ہے ، میں نے اسکو جگہ دے دی وہ بیٹھ گیا ۔ گاڑی چل پڑی ۔ ڈرائیور نے اس سے دریافت کیا کہ کہاں جانے کا ارادہ ہے ؟ ۔ وہ کہنے لگا ، فلاں بزرگ کا عرس ہے وہاں تک جارہا ہوں ۔ ڈرائیور نے مجھ سے پوچھا کہ کیا آپ بھی وہیں جارہے ہیں؟ ۔ میں نے کہا ، نہیں ، ہم کسی ایسی جگہ نہیں جاتے جہاں اللہ کو چھوڑ کر کسی مردے کو پکارا جائے ۔ وہ لوگ تو مرچکے ہیں انکے پاس کیا ہے ؟ وہ تو زندوں کی دعاؤں کے محتاج ہیں ۔ اس پر مولانا برہم ہوگئے اور بولے ، ۔ انکو مردہ مت کہو وہ زندہ ہیں ۔ اللہ کے دوست ہیں ۔ میں نے عرض کیا کہ مولانا صاحب ، میری معلومات کے مطابق اللہ نے شہید کو زندہ کہا ہے وہ روزی پاتے ہیں لیکن تم شعور نہیں رکھتے ۔ان کو مردہ مت کہو جبکہ اللہ کہ جو ولی ہیں انکے لئے اللہ نے فرمایا ، ۔ اللہ کے اولیاء کو کوئی خوف نہیں لیکن ان سے مراد صرف پاکستان کے اولیاء نہیں ۔ جو بھی اللہ کا دوست ہے اللہ کا حکم پوری طرح مانتا ہے وہ اللہ کا دوست ہے ۔ اللہ اور اللہ کے رسولؐ کا حکم نہ ماننے والا اللہ کا دوست نہیں اللہ کا دشمن ہے ۔ مومنین اللہ کے دوست ہیں ۔ متقین اللہ کے دوست ہیں ۔ بہرحال وہ نہیں مانے ۔ تراڑ کھل میں ہم لوگ اتر گئے ۔ دوسری گاڑی میں بیٹھ کر دوست کے گھر پہنچے تو وہاں پر بھی ایک قبر ہے جس کا نام **دیوان شریف** ہے ۔ میرے دوست کی والدہ پوچھنے لگی ، ۔ بیٹے کیا آپ درگاہ پر

آئے ہیں ؟ ۔ میں نے عرض کی ، اماں جی نہیں ۔ ہم لوگ ایسی جگہ نہیں جایا کرتے جہاں شرک ہو ۔ صرف اپنے اللہ سے مانگتے ہیں ۔ نماز پڑھکر اسی ایک وحدہ لاشریک سے التجا کرتے ہیں ۔ اللہ بچائے قبر پرستی سے ۔ اماں کہنے لگی توبہ کر بیٹا ! پیر ناراض ہونگے ۔ یہ بڑے پہنچے ہوئے ہیں ۔ میں نے کافی سمجھایا لیکن ان کے دل میں قبر والے کا ایسا ڈر پیدا ہوگیا تھا کہ نہ مانے ۔ الغرض ہم نے چائے وغیرہ پی اور واپسی کی تیاری کی پھر بات چھڑ گئی اماں کہنے لگی ۔۔۔ بیٹے یہاں درگاہ پر تین مرتبہ چوری ہوچکی ہے جو لوگ عقیدت میں صندوق میں پیسے ڈال کرجاتے ہیں ، چرسی نشہ کرنے والے لوگ اٹھاکر لیجاتے ہیں اور آج تک کوئی پکڑا بھی نہیں گیا ۔ اللہ انکو غرق کرے وغیرہ ۔ میں نے عرض کی جو پیر اپنی ہی قبر پر اپنے ہی کو صندوق کو نہیں بچاسکتا وہ بھلا مجھے اور آپکو کیا بچائے گا ۔ اماں یہ سن کر خاموش ہوگئیں ۔ میں نے کہا ۔ اماں جی صرف اللہ سے امید رکھو اور اسی کو پکارو جو ہر پکارنے والے کی پکار سنتا ہے ۔

والسلام ، عبدالخالق خان عبد الرحمان سدزوئی ۔ دوحہ قطر

جلد		صفحات	رجسٹرڈ نمبر ایل	شمارہ
58	ہفتہ 27 ذی الحجہ 1418ھ ‘25 اپریل 1998ء ‘13 بیساکھ 2055 ب فون نمبر 54 - 6367551 - 6302050 قیمت 7 روپے	16	203	32

فرقہ واریت کی بیخ کنی کیلئے شر پسندی کے خلاف قانون بنانے کی تجویز

حکومت پیٹ بھرنے کیلئے شر انگیزی کرنے والوں کے خلاف کارروائی کرے ۔ علامہ محمد مدنی

جہلم (پ ر) مرکزی جمعیت اہلحدیث پاکستان کے نائب امیر اور جامعہ علوم اثریہ جہلم کے مہتمم علامہ محمد مدنی فاضل مدینہ یونیورسٹی نے کہا ہے کہ فرقہ واریت کو جڑ سے اکھاڑنے کیلئے شر پسند عناصر کو کڑی سزائیں دینے کا قانون مرتب کیا جائے۔ انہوں نے یہ بات اپنے ایک تحریری بیان میں کہی۔ علامہ محمد مدنی نے کہا ہے کہ لاڑکانہ کے نواح موضع وارہ میں جس طرح مناظرہ اور مباہلہ کے نام پر ڈرامہ رچایا گیا۔ اس کی تمام عمارت جھوٹ کے ستونوں پر کھڑی کی گئی ہے اور کتاب و سنت کے علمبرداروں کو بدنام کرنے کیلئے خود ساختہ "مناظرہ" بنایا گیا۔ انہوں نے چیلنج کرتے ہوئے کہا کہ لاڑکانہ کے نواح میں ایسا کوئی مباہلہ نہیں ہوا۔ بلکہ محمد پناہ ٹوٹانی نے پہلے محمد ہارون پر تشدد کیا پھر تیل چھڑک کر آگ لگانے کی ذلیل حرکت کی اور پھر جب وہ شخص جان بچانے میں کامیاب ہوگیا۔ تو اس مکروہ حرکت "اقدام قتل" پر پردہ پوشی کیلئے واقعہ کو مذہبی رنگ دینے کیلئے مباہلہ کی شکل دے دی اور آگ میں چھلانگ لگانے کا ڈرامہ رچایا اور ستم یہ کہ اس کو ملک گیر سطح پر تشہیر دے کر فرقہ واریت کو ہوا دی جارہی ہے اور یہ ملک کو انتشار وانارکی کا شکار کرنے کی مکروہ سازش ہے۔ علامہ محمد مدنی نے کہا کہ حکومت اس کا سختی سے نوٹس لے اور ایک ایسا قانون مرتب کرے جو ایسے فرقہ پرست عناصر کا تیا پانچہ کردے۔ جو اپنے پیٹ کی خاطر جھوٹ کو عام کر رہے ہیں۔ اس موقع پر انہوں نے واضح کیا کہ ایسا مباہلہ ہوا نہ مناظرہ نہ محمد پناہ ٹوٹانی اور محمد ہارون آگ میں کودے نہ کوئی جل مرا نہ کوئی بچ نکلا۔ ایسا کوئی واقعہ سرے سے ہوا ہی نہیں ہے۔ انہوں نے بتایا کہ گوجرانوالہ کے ایک ہفت روزہ "سیٹیزن ڈیفنس" کی ادارتی ٹیم نے موقع ملاحظہ کیا اور ان دونوں افراد سے انٹرویو کئے اور ان کی تصاویر بھی بنائیں۔ جس سے معلوم ہوتا ہے کہ ایسا کوئی واقعہ رونما ہوا ہی نہیں ہے۔

روزنامہ نوائے وقت
NAWA-I-WAQT
LAHORE
SATURDAY, APRIL